WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیغام صباء لائی ہے دربارِ نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پہ نثار جان فلاح وظفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

گرمی ہے تپ ہے درد ہے کلفت سفر کی ہے
ناشکریہ تو دیکھ عزیمت کدھر کی ہے
لٹتے ہیں مارے جاتے ہیں یوں ہی سنا کیے
ہر بار دی وہ امن کہ غیرت حضر کی ہے
ہم کو تو اپنے سائے میں آرام سے لائے
حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
ماہِ مدینہ اپنی تجلّی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دو پہر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرادیئے
اصلِ مراد حاضری اس پاک در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا جس نے ہم سے کہ نہضت کدھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
ان پر درود جن کو حجر تک کریں سلام
ان پر سلام جن کو تحیت شجر کی ہے
ان پر درود جن کو کسِ بے کساں کہیں
ان پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے
جن وبشر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ بارگاہ مالکِ جنّ و بشر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السلام
خوبی انہیں کی جوت سے شمس و قمر کی ہے
سب بحروبر سلام کو حاضر ہیں السلام
تملیک انہیں کے نام تو ہر بحروبر کی ہے
سنگ وشجر سلام کو حاضر ہیں السلام
کلمے سے تر زبان درخت وحجر کی ہے
عرض واثر سلام کو حاضر السلام
ملجا یہ بارگاہ دعا واثر کی ہے
شوریدہ سر سلام کو حاضر ہیں السلام
راحت انہیں کے قدموں میں شوریدہ سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
خستہ جگر السلام کو حاضر ہیں السلام
یہ جلوہ گاہِ مالک ہر خشک وتر کی ہے
سب کرّوفر سلام کو حاضر ہیں السلام
ٹوپی یہیں تو خاک پہ کرّوفر کی ہے
اہلِ نظر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ گرد تو سُرمہ سب اہلِ نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
بھاتی نہیں ہم دم مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
یہ پیاری پیاری کیاری تیرے خانہ باغ کی
سرد اسکی آب و تاب سے آتش سقر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
جنت میں آکے نار میں جاتا نہیں کوئی
شکرِ خدا نوید نجات و ظفر کی ہے
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
مومن ہوں مومنوں پہ روف رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لانہر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

جن جن مرادوں کے لئے احباب نے کہا
پیشِ خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے
آ کچھ سنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا
مشتاق طبع لذت سوز و جگر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی یہ ہوا کدھر کی ہے
کھبتی ہوئی نظر میں اَدا کس سحر کی ہے
چبھتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے
ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشتِ اَمل پری ہے یہ بارش کدھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا دربار نبی سے
ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا دربار نبی سے
ہم گردِ کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پہ نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے

آیا ہے بلاوا دربار نبی سے

پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے

آیا ہے بلاوا دربار نبی سے

کالک جبیں کی سجدۂ در سے چھڑاؤ گے

مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنا حجر کی ہے

ڈوبا ہے شوق میں زم زم اور آنکھ سے

چھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

برسا کے جانے والوں پہ گوہر کروں نثار

ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے

آغوش شوق کھولے ہیں جن کے لئے حطیم

وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

ہاں ہاں رہ مدینہ غافل ذرا تو جاک

او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

واروں قدم قدم پہ کہ ہر دم جانِ نو

یہ راہِ جانفزا مرے مولیٰ کے در کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے دربار نبی سے
گھڑیاں گنی ہیں برسوں کی سگھڑی پھری
مرمر کے پھر یہ سل مرے سینے سے سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاک پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے
معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک در کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
سعدین کا قِران ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمٹ کئے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے
محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود
بدلے ہیں پھیرے بدلی میں بارش دُرر کی ہے

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے

اے وائے بے کسی تمنا کہ اب امید
دن کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے

یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروروں کی آس جائے
اور بارگاہ مرحمتِ عام تر کی ہے

معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عُمر بھر کی ہے

زندہ رہیں تو حاضری بارگاہ نصیب
مرجائیں تو حیات ابد عیش گھر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

کیوں تاجدارو خواب میں دیکھی کبھی یہ شئے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ گھر کی ہے

طیبہ مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے
عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے
کعبہ ہے بیشک انجمن آرا دلہن مگر
ساری بہار دلہن و دولہا کے گھر کی ہے
کعبہ دلہن ہے تربتِ اطہر نئی دلہن
یہ رشک آفتاب و غیرت قمر کی ہے
دونوں بنی سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
اتنا عجب بلندی جنت پہ کس لئے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے
عرشِ بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اتری شبیہ ترے بام در کی ہے
وہ خلد جس میں اترے گی ابرار کی برات
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
اُف بے حیائیاں کہ یہ منہ اور تیرے حضور
ہاں تو کریم ہے تری خو در گزر کی ہے
تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے
جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرسش اور جا بھی سگِ بے ہنر کی ہے
مجرم بلائے آئے ہیں جاؤک ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے
سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو تمیز یہی بھیک بھر کی ہے
لب واہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے
مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دُوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے
جنت نہ دیں، نہ دیں تری رویت ہو خیر سے

اس گل کے آگے کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے

شربت نہ دیں نہ دیں تو کرے بات لُطف سے

یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے

سنکی وہ دیکھ باد شفاعت کہ دے ہوا

یہ آبرو رضاؔ ترے دامانِ تر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

پیغام صباء لائی ہے دربار نبی سے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے